سوال

(03) گندے پانی میں گرنے والی چیز کے حلال اور حرام ہونے کے بارے میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک چاہ کے پارچہ سے کہ اس میں اکثر حلال خوری ناپاک دھوتی ہے، اور پیشاب بھی اکثر مردمان کرتے ہیں۔ چند طفل گیند سے کھیل رہے تھے اور اس پارچہ میں گیند جا پڑی کہ وہ پانی ناپاک ہے بعد اس کے نکالنے کے وہ چاہ میں جا پڑی اور وہ چاہ ایسا ہے کہ اس میں پانی کثرت سے نہیں ہے۔ تو کتب فقہ کی رو سے وہ چاہ پاک ہے یا ناپاک ہوگیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت تحریر سے ظاہر ہے کہ پانی پارچہ کا ناپاک ہے پس اس حالت میں بحالت گرنے گیند ناپاک کے کنویں میں وہ چاہ ناپاک ہوگیا اب تاوقتیکہ تمام وکمال پانی نہ نکلے پاک نہیں، ہونے کا، ہکذا فی کتب الفقہ۔ حررہ محمد مسعود نقشبندی ۲۴ شوال ۱۳۸۸ھ۔
کتب حنفیہ میں ایسا ہی ہے۔ سید محمد نذیر حسین، محمد عبد الرب، محمد یوسف، محمد کریم اللہ، منصور علی (فتاویٰ نذیریہ جلد اول نمبر ۲۰۲)
تشریح: جس پانی میں گیند گرا ہے اگر وہ قلتین سے کم ہے تو پانی ناپاک ہے اگر قلتین ہے یا زیادہ تو قرآن اور حدیث کی رو سے کثیر پانی ہونے کی وجہ سے پاک ہے ناپاک ہونے پر کوئی دلیل نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب
حررہ علی محمد سعیدی مہتمم جامعہ سعیدیہ مغربی پاکستان، خانیوال ۹ شوال ۱۳۹۱ھ

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 18

محدث فتویٰ